سوال

(441) بدعہد امام کی اقتداء

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اور اہل محلہ کے مابین مسجد میں بالتکرار عہد وپیمان بندھا کہ وہ شخص اہل محلہ کا امام مسجد ہے۔ فریقین نے شرائط کے ساتھ بار بار عہد کیا اہل محلہ تواپنے عہد پر قائم رہے مگر وہ شخص (امام مسجد)اپنے وعدے سے بلاوجہ پھر گیا بلکہ دراصل وہ شخص ''عادی عہد توڑ'' ہے کیا ایسے شخص کو امام بنانا درست ہے؟ جب کہ وعدہ توڑنا ازروئے حدیث علامت نفاق ہے اور مشکوٰۃ کی حدیث نمبر ۷۴۷، کے مطابق تو محض قبلہ کی طرف تھوکنے والے کو معزول کردیا گیا تھا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورامام کو عہد پر پورانہ اترنے کی صورت میں امامت سے معزول کیا جاسکتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا أَوفوا بِالعُقودِ ۚ... ١ ... سورة المائدة

''اے ایمان والو!اپنے اقراروں کو پورا کرو۔''

وَأَوفوا بِالعَهدِ ۖ إِنَّ العَهدَ كانَ مَسـٔولًا ٣٤ ... سورة الإسراء

''اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور سوال ہوگا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:382